(**جلد کا نمبر** 18; **صفحہ** 6)

سوال نمبر: 2 - فتوی نمبر:21359

س2:۔ چونکہ میں سیکنڈری کی تیسری جماعت کا طالب علم ہوں، اس لئے میں تعلیمی مقصد کی تکمیل تک کے لئے اپنی شادی کو مؤخر کردینا چاہتا ہوں، لیکن میں نے سنا ہے کہ یہ بات شریعت میں ناپسندیدہ ہے، واضح رہے کہ میرے پاس اتنی استطاعت نہیں کہ مناسب عمر میں شادی کروں، البتہ ایک استاذ ہیں جنہوں نے مالی استطاعت ہونے کے باوجود شادی کو مسترد کردیا، اس لئے میں آپ سے مشورہ لینا پسند کیا ہے، تو آپ کا کیا مشورہ ہے؟ میرے اسلامی بھائیو! میں آپ کی طرف سے جواب عنایت کئے جانے کی امید رکھتا ہوں؛ کیونکہ میں حیرانی میں ہوں، میری جانب سے ھدیہ شکر قبول فرمائیں۔

ج ۲: ایسے جوانوں کے لئے شادی میں پہل کرنا ہی سنت ہے جو شادی کے اخراجات اور ازدواجی حقوق کی ادائیگی کی استطاعت رکھتے ہوں، کیونکہ حضرت نبي كريم صلى الله عليه وسلم نے ارشاد فرمایا: ﴿ اے جوان لوگو! تم میں سے جو شادی کی استطاعت رکھتا ہو وہ شادی کرلے، کیونکہ یہ نگاہ کو نیچی رکھنے، اور شرم گاہ کی حفاظت کرنے میں زیادہ معاون ہے، اور جو استطاعت نہیں رکھتا تو وہ روزے رکھا کرے، کیونکہ روزہ اس کے لئے لگام ہے۔﴾ اس حدیث کی صحت پر اتفاق ہے۔

وبالله التوفيق۔ وصلى الله على نبينا محمد، وآله وصحبه وسلم۔

علمی تحقیقات اور فتاوی جات کی دائمی کمیٹی

ممبر	ممبر	ممبر	صدر
بکر ابو زید	صالح فوزان	عبد اللہ بن غدیان	عبد العزیز بن عبداللہ آل شیخ